
وہ اسے جواب دے کر نیچے زمین کی طرف دیکھنے لگی تھی

جہاں ایک بلی تیزی سے اس کے پیر کے قریب سے اپنا بچہ

اٹھا کر لے گئی تھی

جیسے لے جاتے دیکھ اس کے دونوں گالوں پر ڈمپل نمایاں

۔ ہوئے تھے

ارے بلی اپنا بچہ لے گئی اور بڑی ہی بداخلاق سہیلی ہے آپ

کی آپ کو تھینک یو بھی نہیں بول کر گئی۔ ہاشم اسے دیکھتے

ہوئے مذاق اڑانے والے انداز میں بولا

میں آپ کو کون سے اینگل سے اس بلی کی سہیلی نظر آرہی

ہوں۔ وہ اسے گھور کر پوچھنے لگی

جو بلی کی غیر موجودگی میں اس کے بچوں کی حفاظت کرتی

ہے اس کے بچوں کی آیا اور بلی کی سہیلی لگتی ہے اسے کسی

اینگل سے لگنے کی ضرورت پیش نہیں آتی وہ اس کے الفاظ

۔ اسے لوٹاتے ہوئے بولا تو ہارون کا جاندار قمقہ بلند ہوا

جبکہ ان کو پاگلوں کی طرح ہستے چھوڑ کر وہ اپنے بابا کے انتظار

۔ میں وہی سے باہر چلی گئی تھی

جبکہ ہاشم اور ہارون دونوں کا موڈ اس کچھ پاگل مگر معصوم

۔ لڑکی سے مل کر خوشگوار ضرور ہو گیا تھا

○○○○○○

دفع ہو جاؤ یہ ڈریس لے کر مجھے نہیں چاہیے

میں نے تم سے کہا تھا کہ آج رات مجھے ہاشم کے ساتھ ڈیٹ

پر جانا ہے اس حساب سے مجھے بیسٹ ڈریس چاہیے لیکن تم

یہ لے کر آئے ہو

اٹھاؤ اور دفع ہو جاؤ یہاں سے تم سے نہیں ہو گا میں کسی اچھے

سے ڈیزائنر کو ہائر کرتی ہوں

وہ غصے سے قیمتی سے قیمتی ڈریس اٹھا کر باہر پھینکتے ہوئے بولی

میم ایم ریلی سوری میں تو اپنی بوتیک کی سب سے

خوبصورت اور ایکسپینسو ڈریسز آپ کے لئے لایا لیکن آپ

۔ کو کوئی بھی پسند نہیں آیا

لیکن آپ فکر نہ کریں ہم آج رات تک ہی آپ کو ایک

بہترین ڈریس ڈیزائن کروا کے دیں گے وہ یقیناً آپ کو بہت

زیادہ پسند آئے گی پلیز مجھے ایک موقع اور دیں وہ منتیں

کرتے ہوئے بولا

نہیں اب میں تمہیں کوئی موقع نہیں دے سکتی اب مجھے آج

رات سے پہلے پہلے کہیں اور سے ڈریس کا انتظام کرنا ہوگا

مجھے ڈیڈ سے بات کرنی ہوگی وہ کہتے ہوئے بنا اسے کوئی بھی

موقع دیے وہاں سے نکل چکی تھی جب کہ وہ ڈیزائنر

کپڑے تھا میں اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا کیونکہ وہ جانتا

تھا اب یہ مغرور باپ کی بیٹی اپنی مرضی ہی کرے گی

○○○○○

السلام علیکم باباجان وہ اندر داخل ہوتے ہوئے کہنے لگا بابا

جان تو اسے دیکھتے ہی خوش ہو گئے تھے

وعلیکم سلام میری جان شکر ہے تم نے اپنا چہرہ تو دکھایا کیا ہوا

تھا کیا کوئی ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ یا کسی سے کوئی جھگڑا ہو گیا تھا

تم ٹھیک ہونا۔۔۔ وہ پریشانی سے بول رہے تھے

الحمد للہ باباجان میں بالکل ٹھیک ہوں کوئی لڑائی جھگڑا نہیں

ہوا اصل میں میری گاڑی پارکنگ میں کھڑی تھی وہاں کسی

نے آکر میری گاڑی کو ٹکرا دی جس کی وجہ سے گاڑی پر

۔ اچھا خاصا ڈنٹ پر گیا تھا

اور آپ کو تو پتہ ہے نامیں ایسی گاڑیاں استعمال نہیں کرتا بس

اسی لیے میں نے وہ گاڑی اپنے ایک دوست کو دے دی۔ اور

آپ سے نئی گاڑی کا مطالبہ کیا

خدا کا شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو مجھے تو پریشانی ہو گئی تھی کہ اللہ

نہ کرے کہ تمہیں کچھ ہو گیا ہو کیوں کہ تمہارے دوست

نے فون پر مجھے کہا تھا کہ تمہاری گاڑی کسی گاڑی سے ٹکرا گئی

- ہے اور تمہارا کافی نقصان ہوا ہے

مجھے لگا کہ کہیں تمہیں کوئی چوٹ نہ آئی ہو۔ بابا سے تفصیل

سے بتا رہے تھے جبکہ وہ مسکرا کر ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

اس کے سامنے موحد نے کہا تھا کہ چھوٹا موٹا ڈنٹ ہے ٹھیک

ہو جائے گا لیکن بابا کے سامنے اس نے کہا کہ گاڑی کی

حالت کافی خراب ہو چکی ہے شاید اسے ڈر تھا کہ اس کا باب

گاڑی واپس نہ لے لے لیکن شاید وہ بھول گیا تھا کہ بھیک

۔ میں دی ہوئی چیزیں واپس نہیں لی جاتی

ہاں یہ سچ تھا کہ اس نے اسے بھیک ہی دی تھی وہ اپنے سب

۔ دوستوں کی فطرت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا

موحد اس کے ساتھ آکر کیوں چپکتا تھا ہر وقت اسے کسی

پارٹی کلب میں لے جانے کی باتیں کیوں کرتا تھا اسے

زبردستی شاپنگ پر لے کر کیوں جاتا تھا وہ سب سمجھتا تھا وہ

کوئی چھوٹا بچہ نہیں تھا

اور موحد کو لگتا تھا کہ وہ بہت زیادہ کوئی چالاک انسان ہے جو

ایک امیر دوست کو خوب لوٹتا ہے۔ لیکن حقیقت تو یہ تھی

کہ وہ موحد کے لالچ کی انتہا جاننا چاہتا تھا اسے موحد جیسے

دوستوں کی کبھی ضرورت نہیں رہی تھی

لیکن اس کی چا پلوسی اسے بہت انٹریٹین کرتی تھی۔ اگر یہ کہا

جائے کہ وہ چند پیسے پھینک کر اس بندر کا تماشا دیکھتا تھا تو

غلط نہیں تھا۔

تو تم نے کیا سوچا سیاست کے بارے میں تمہارے پیپرز کے

بعد ہم نے سوچا ہے کہ تمہیں اپنی پارٹی کی طرف سے

الیکشن میں کھڑا کر دیں گے

جی باباجان جیسا آپ کا حکم مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن

پیسرز کے فوراً بعد میں تھوڑا انجوائے کرنا چاہتا ہوں تقریباً

تین مہینے کے لیے مجھے کسی الٹے سیدھے کام میں نہیں پڑنا

۔ اور پھر پارٹی تو بہت بڑی ذمہ داری ہے

اس کام کے لیے میرا پہلے فریش مائنڈ ڈھونا بہت ضروری

ہے۔ تبھی تو آپ کی امیدوں پر کھڑا ترپاؤں گا وہ انہیں

دیکھتے ہوئے بولا تو بابا مسکرا دیئے انہیں اپنے بیٹے پر پورا

یقین تھا۔

ٹھیک ہے میری جان جیسا تم بہتر سمجھو۔ وہ اسے شاید مزید

بور نہیں کرنا چاہتے تھے

○○○○○○

یار تیری تو موج ہے امیر باپ کا بیٹا ہے جو چاہے کرتا ہے دن

میں تین گاڑیاں لیتا ہے۔ جتنا چاہتا پیسہ آتا ہے ارے موج تو

تیری ہے

کوئی نہیں ہے تجھ سے پوچھنے والا۔ اور ہم اگر 500 روپے

میں سے صرف 10 روپے سے زیادہ خرچ کر دیں تو بھی

ہمیں حساب دینا پڑتا ہے یہ بھی کوئی زندگی ہے

زندگی ہو تو تیرے جیسی موج مستی اور سب کچھ وہ نشے میں

۔ دھت بولے جارہا تھا جبکہ ہاشم۔ اسے سن رہا تھا

جب اچانک ہارون ان کے قریب سے اٹھ کر باہر چلا گیا

اسے ہارون کے جانے کی وجہ سمجھ نہ آئی تھی تبھی وہ اٹھ کر

اس کے پیچھے آگیا

کیا ہوا ہارون تم اتنی جلدی کیوں جارہے ہو یا وہ تقریباً

بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آیا تھا

اسی وجہ سے مجھے یہ پارٹی اچھی نہیں لگتی شراب کے نشے

میں انسان اپنا آپ بھول جاتا ہے وہ سارا دن یونیورسٹی میں

ڈوڈ بن کر گھومتا ہے اس وقت شراب کے نشے میں سب

۔ کچھ بھول چکا ہے عزت نفس نام کی کوئی چیز نہیں ہے

اسی لیے مجھے تمہاری یہ پارٹی پسند نہیں ہے شراب کے نشے

۔ میں انہیں اپنا بھی ہوش نہیں رہتا

وہ افسوس سے بول رہا تھا

تو اس کی وجہ سے جا رہا ہے یا وہ تو پاگل ہے وہ شراب کے

نشے میں ایسی الٹی سیدھی باتیں کرتا رہتا ہے پہلی بات یہ

کو نسا پہلی دفعہ کر رہا ہے اسے تو پہلے دن سے ہی اپنے غریب

۔ ہونے پر افسوس ہے

اسے اپنے غریب ہونے پر افسوس نہیں ہے ہاشم اسے اپنے

ماں باپ پر افسوس ہے وہ بے وقوف آدمی زندگی کی

آسانشوں کو سب کچھ سمجھتا ہے اسے تیرالائف سٹائل پسند

- ہے تیری زندگی پسند ہے۔ وہ ایک ناشکر انسان ہے

اور مجھے خدا کی ناشکری کرنے والے لوگوں سے چڑھوتی ہے

- کبھی کبھی ہم بہت غلط باتیں کرتے ہیں

ہمیں بنانے والی ذات اللہ کی ہے اللہ نے خود ہمارے لئے

ایک گھر ایک خاندان چنا ہے۔ اس نے خود ہمیں ان لوگوں

کے حوالے کیا ہے اپنی پیدائش پر اپنے خاندان پر افسوس

کرنے والے اصل میں اللہ کی ذات سے مایوس ہوتے ہیں

اور میں ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھنا پسند نہیں کرتا تھا اسی

لیے میں یہاں سے جا رہا ہوں تو اپنی پارٹی انجوائے کر۔ وہ

کہہ کر نکلنے ہی والا تھا جب ہاشم وہی کھڑے لڑکے کو اشارہ

کرتا اس کے ساتھ ہی باہر نکل آیا

تجھے ایک بات بتاؤں ان سب سے بہتر ہے میں تیرے جیسے

مولوی کے ساتھ وقت گزار لوں کم از کم تو ہوش میں تو ہے

ان سب کو تو اپنا بھی ہوش نہیں کسی دوسرے سے کیا بات

کریں گے

○○○○○○

ہیپی برتھ ڈے ٹویو پیپی برتھ ڈے ڈیر بابا وہ گنگناتے

ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ بابا جو اس کے انتظار میں

کھڑے تھے اس کا چہرہ دیکھ کر بے اختیار مسکرا دیئے وہ

- چہرے پر بہت ساری چاکلیٹ لگائے ہوئی تھی

وہ کہتے تھے کہ اس سے بہتر کوئی کیک نہیں بنا سکتا لیکن اس

- کا کیک بنانے کا اپنا ہی انداز تھا

تھینک یو سوچ بیٹا جان لیکن یہ آپ نے منہ کا کیا حال بنا رکھا

ہے وہ اس کے منہ کو اپنے رومال سے صاف کرتے ہوئے

کہنے لگے

وہ بابا میں بناتے ہوئے ساتھ ساتھ ٹیسٹ بھی تو کر رہی تھی

نہ کہ کیک اچھا بنے میرے بابا کا برتھ ڈے خراب نہ ہو

جائے وہ کیک ٹیبل پر رکھتے ہوئے ان کے سینے سے لگ کر

ان کو مبارکباد دینے لگی

اچھا جی یہ بات ہے اور مہرماہ نے کیا بنایا ہے اب وہ اپنی بڑی

بیٹی کی طرف آئے تھے جو وہی کھڑی اپنی باری کا انتظار کر

رہی تھی

یہ سب کچھ میں نے بنایا ہے بابا یہ کیک آپ کی لاڈلی نے بنایا

ہے اور وہ بناتے ہوئے اس نے سارا بچن گندا کر دیا اس نے

۔ ساتھ ہی اس کی شکایت بھی کی تھی جس پر وہ منہ بنا گئی

ہاں تو جب پر ن

سز کام کرتی ہے تو ایسا تو ہوتا ہی ہے

۔ نا اسد نے بیچ میں بولنا ضروری سمجھا

اور یہ پرسنز کسے کہا آپ نے مہرماہ کو اپنے بھائی کا خطاب

ہر گز پسند نہیں آیا تھا کیونکہ وہ اس کے لئے نہیں بلکہ

۔ عروب کے لئے تھا

بس بس بس کوئی لڑائی جھگڑا نہیں مجھے کھانا ہے بھائی تم

لوگوں کے اس آتشی حملوں میں کہیں میرا کیپٹن کیک

ہلاک نہ ہو جائے اور مسز آپ یہاں آئے

اس سے پہلے کہ یہ تینوں بچے ہمارا دماغ کھالیں ہم آپ کو

کیک کھلاتے ہیں اب وہ اپنی ہمسز کی جانب متوجہ ہوتے

۔ ہوئے بولے تو وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس آر کی

اور ہماری تصویر کون بنائے گا عروب کو ٹینشن ہونے لگی

عروب میری جان کیوں پریشان ہو رہی ہوں دیکھو ہمارے

پاس سیلفی اسٹیک ہے مہرماہ نے اپنے بھائی کے لمبے بازوں کو

دکھاتے ہوئے کہا جس پر اس نے منہ بنایا تھا

میں نہیں تصویر لے رہا یا ر میں بہت عجیب لگتا ہوں سیلفی
 میں ہم سب کو لاتے ہوئے ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے میرے
 پیچھے سے بال کھینچ رکھے ہوں وہ چہرے پر معصومیت لاتے
 ہوئے بولا لیکن اس کی معصومیت کو کسی نے کوئی امپورٹنس
 نہیں دی تھی کیونکہ ان سب کے لئے ان کی سیلفی اسٹیک
 وہی تھا

ہیپی برتھ ڈے ٹویو پیپی برتھ ڈے ٹویو بابا سب گنگناتے

- ہوئے کیک کھا رہے تھے

بابا بتائیں آپ کو کیا گفٹ چاہیے مہرماہ نے ان سے سوال کیا

بیٹا مجھے اپنی بیٹیوں سے کوئی گفٹ نہیں چاہیے کیونکہ میری

- سیٹیاں مجھے بہت بڑا گفٹ دے چکی ہیں

اللہ پاک نے مجھے باحیا سیٹیاں دی ہیں اپنے باپ کی عزت کو

سمجھنے والی تمیز دار اور اپنی حدود میں رہنے والی سیٹیاں دی

ہیں اور جس کو تم جیسی بیٹیاں مل جائے اسے بھلا اور کیا

چاہیے ہو گا وہ باری باری ان دونوں کا ماتھا چومتے ہوئے

- بولے

جس پر ان دونوں نے کن آنکھیوں سے اسد کی طرف دیکھا

- تھا

رہنے دور رہنے دو مجھے نہ جلانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ

میرے پاس میری ماں ہے مجھے پیار کرنے کے لئے وہاں

کے گرد باہیں پھیلاتے ہوئے لاڈ سے بولا تو مانے بھی اسے

۔ اپنے ساتھ لگالیا

جبکہ اسی طرح ہنستے مسکراتے اس خوبصورت سی پارٹی کا

اختتام ہو چکا تھا

○○○○○○

عروب بیٹا تمہاری یونیورسٹی کیسی جارہی ہے پڑھائی کیسی

ہے میں نے تو سنا تھا فرسٹ سمسٹر کے پیپر بہت جلد ہونے

والے ہیں تم کیسے کور کرو گی وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگے کیوں

کہ پہلے ہی وہ کافی لیٹ جوائن ہوئی تھی اور ایسے میں سب

۔ کچھ کور کرنا کافی مشکل تھا

میں کر لوں گی بابا یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے اور مجھے نہ میری

کلاس میں نوٹس مل گئے تھے سب ہو جائے گا اور دیکھیے گاہر

بار کی طرح اس بار بھی ٹاپ کروں گی یہاں لوگوں کی

طرح سبلی لے کر پڑھائی نہیں چھوڑوں گی اس نے کمرے

۔ کے اندر آتے اسد کو دیکھ کر کہا تھا

بابا سے کہیں مجھے طعنے نہ دیا کرے۔ اس دن میں بہت بیمار

تھا اس لیے میرا پیپر کچھ اچھا نہیں ہوا تھا تیاری میری بہت

۔ اچھی تھی وہ تو مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا لکھوں

وہ اسے سناتے ہوئے بولا جب کہ وہ اس کی پرواہ کیے بنا

بڑے مزے سے اپنے سامنے رکھی رس ملائی کو کھانے لگی

- تھی

- سب یہی کہتے ہیں کہ ہم بیمار تھے

عروب بھائی کو تنگ مت کرو ماما نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا تو

- اس نے منہ پر انگلی رکھ دی تھی

ارے چھوڑیں ماما یہ تو صرف طعنہ ہی مار سکتی ہے۔ اور کچھ تو

اسے کرنا آتا نہیں اس بیچاری کی آپ کو پتا ہے کالج میں آواز

۔ بھی نہیں نکلتی

وہ کیا کہہ رہی تھی اس کی سہیلی زہرہ یونیورسٹی میں چوڑی

بن کر گھومتی ہے۔ جیسے خرگوشنی کو بلی پکڑ کر کھا جائے گی

۔ پتہ ہے کہ ٹوپر بھی اس کو ہونا چاہیے جس کے منہ میں

زبان ہو گونگے لوگوں کو ٹوپر بنا کر پتہ نہیں بورڈ والے کیا

۔ حاصل کر لیں گے وہ بھی بھرپور مزہ لیتے ہوئے بولا تھا

بابا میں گونگی نہیں اتنے لوگوں کے سامنے مجھے ڈر لگنے لگتا

ہے۔ وہ اپنے بابا کو دیکھتے ہوئے بولی جنہوں نے اسے سمجھتے

۔ ہوئے اپنے ساتھ لگا لیا تھا

بیٹا جی کیا ہے نہ کہ بچوں میں نہ ماں باپ دونوں کی خصائل

۔ ہوتے ہیں

اب دیکھو نہ میری بیٹی اتنی لائق فائق ہے بلکل اپنے باپ کی

طرح لیکن کچھ بول نہیں سکتی اپنی ماں کی طرح۔ بابا نے بیچ

میں اپنی مسز کو بھی گھسیٹ لیا جس پر وہ حیرانگی سے انہیں

دیکھنے لگی

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ لڑائی جھگڑے نہیں کر سکتی تھی جب ان

کی شادی ہوئی۔ تو وہ اپنی بھابیوں اور بہنوں کا رویہ اپنی بیوی

کے ساتھ دیکھ کر کافی پریشان ہو گئے تھے جہاں ان کی

بھابیاں لڑائی جھگڑوں میں پی ایچ ڈی کر کے بیٹھی تھی وہیں

ان کی بیوی ان سب میں سہمی سہمی سی رہتی اسی لئے انہوں

نے الگ گھر لینے کا فیصلہ کیا

اور اپنی مسز کو لے کر الگ گھر میں آ گئے ان کی سلجھی ہوئی

خاموش طبیعت کا ہی یہ ثمر تھا کہ اللہ نے انہیں تین بچوں

سے نوازا تھا گھر میں کبھی کوئی لڑائی جھگڑے کا ماحول بنا ہی

۔ نہیں وہ انہیں سمجھنے والی بہت نیک خاتون تھیں

لیکن ان کے تین بچوں نے ان کی زندگی کو جیسے چار چاند لگا

- دیے تھے ہر وقت ہنستے مسکراتے رہتے

ان کی بیگم جیسے خود تھی ایسا ہی ماحول انہوں نے اپنے گھر

میں بھی بنایا تھا ان کے بچے آپس میں بہت پیار محبت سے

رہتے تھے۔ جہاں بھائی بہنوں کو ایک دوسرے کی

ضرورت ہوتی وہاں ایک دوسرے کی امداد بن کر کھڑے

ہو جاتے اور جہاں بات ایک دوسرے پر ٹونٹ کرنے کی

آتی ہے تو ایسی ایسی باتیں نکالتے جو کبھی ہوئی ہی نہیں تھی

لیکن سب ان کی مذاق مستی کو بہت انجوائے کرتے تھے

○○○○○○

وہ انتظار کر کر کے تھک گئی تھی اس نے کہا تھا وہ اسے گھر

سے باہر لینے کے لیے آئے گا اس وقت تقریباً رات کے نو

بج رہے تھے آج اس کے گھر میں اس کی بہت بڑی

بر تھڈے پارٹی تھی لیکن اپنی پارٹی کو چھوڑ کر گھر سے کچھ

فاصلے پر وہ بے فضول میں ادھر سے ادھر ہو رہی تھی جبکہ

ہاشم کا فون مسلسل بند جا رہا تھا

کہاں رہ گیا ہاشم اس نے تو کہا تھا نا کہ وہ آجائے گا مجھے لینے

۔ کے لیے لیکن وہ تو کہیں نہیں ہے

وہ مسلسل اپنے موبائل پر اسے کال کرنے کی کوشش کر

رہی تھی

وہ یقیناً اس ہارون کے ساتھ ہو گا لیکن ہارون کا تو میرے

- پاس نمبر ہی نہیں ہے

- کہیں ہاشم میری برٹھ ڈے کو بھول تو نہیں گیا

اس کے بابا نے اس کے لئے بہت بڑی پارٹی رکھی تھی لیکن

اس نے اپنے بابا کو بہت خوشی سے بتایا تھا کہ وہ ہاشم کے

- ساتھ اپنی برٹھ ڈے سیلیبریٹ کرنے والی ہے

جس پر بابا بھی خوش ہو گئے تھے گھر میں پارٹی ہونے کے
باوجود بھی انہوں نے اسے ہاشم کے ساتھ جانے کی اجازت
دے دی تھی لیکن ہاشم آیا ہی نہیں۔ انتظار کرتے کرتے
رات کے گیارہ بجے کا وقت ہو چکا تھا تھک ہار کر اسنے اپنے
۔ قدم واپس اپنے پیس کی طرف بڑھا دیے تھے
کیوں ہاشم کیوں۔۔۔۔۔ تم میرے ساتھ ایسا کرتے ہو کتنی
محبت کرتی ہوں میں تم سے تمہیں پتا ہے تمہارے بنارہنا

میرے لیے کتنا مشکل ہے ہر بار میں اپنی عزت نفس کو مار کر

تمہاری طرف قدم بڑھاتی ہوں اور تم ہر بار مجھے توڑ کر رکھ

دیتے ہو

آخر کب تک میں تم سے اپنی محبت کی بھیک مانگوں کب تک

میں تمہیں دیوانوں کی طرح چاہوں تو آخر کب تک ہاشم

کب تک سزا دو گے مجھے خود سے محبت کرنے کی کیا قصور

- ہے میرا صرف تمہیں چاہنا

صرف تمہیں سوچنا کب تک مجھے خود سے محبت کرنے کی

سزا دیتے رہو گے

○○○○○

وہ تھکے ہارے قدموں سے واپس آگئی تھی بابا سے دیکھتے ہی

۔ خوش ہو گئے

انہیں یہی لگا تھا کہ وہ ہاشم کے ساتھ ڈنر کر کے واپس آچکی

ہے اور ان کو خوشی ہوئی تھی کہ ان کی بیٹی نے اپنے گھر کی

۔ پارٹی کا بھی تھوڑا خیال کیا تھا

یہ آگئی میری پر نسزم برتھ ڈے گرل ویسے تو میری جان

ہم نے آپ کا کیک کٹ کر لیا ہے لیکن پھر بھی آپ کی

خوشی کے لیے ہم کیک منگواتے ہیں وہ اس کا ماتھا چومتے

ہوئے اسے اپنے ساتھ لے آئے تھے سامنے اسے سلطان

صاحب کھڑے نظر آئے

ہیلوانکل کیسے ہیں آپ۔۔۔؟ اپنی تمام تر بے زاری کو

ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے انہیں مخاطب کیا تھا

الحمد للہ میری جان میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اور

آپ کے برتھ ڈے کیسی رہی ہاشم نے آپ کو شکایت کا

موقع نہیں دیا ہو گا وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھنے لگے

۔ تھے جبکہ ان کے سوال پر وہ تلخ انداز میں مسکرا دی

ہاشم تو آیا ہی نہیں انکل شاید وہ بھول گیا کہ میری برتھ ڈے

ہے میں وہاں باہر تقریباً تین گھنٹے پاگلوں کی طرح گھومتی

۔ اس کا انتظار کرتی رہی اس نے تو میرا فون تک نہیں اٹھایا

اس نے مسکراتے ہوئے شکوہ کیا تھا جبکہ اپنے بیٹی کی اس

۔ مسکراہٹ پر مبین صاحب کو لگا جیسے وہ برباد ہو گئے

شاید اس کی آنکھوں میں جلتے ہاشم کے لیے بے پناہ محبت

کے دیئے وہ دیکھ چکے تھے ہاشم اسکے لیے کیا تھا مبین

صاحب کے لیے سمجھنا مشکل نہیں تھا وہ بہت پہلے ہی ہاشم

اور جیا کو ایک دوسرے کا کرنے کا فیصلہ کر چکے تھے اور اس

۔ بارے میں وہ سلطان صاحب سے بھی بات کر چکے تھے

اس دنیا کی ایسی کوئی چیز نہیں تھی جو جیا کو پسند ہو اور مبین

صاحب نے اسے نہ دلائی ہو یہاں تو بات اس کی چاہت کی

تھی اس کی محبت کی تھی اس کی دیوانگی کی تھی تو وہ کیسے دیر

کرتے

بہت معذرت بیٹا میں بالکل نہیں جانتا تھا اس بارے میں

ابھی اسے فون کرتا ہوں۔۔ وہ اسے دیکھ کر پریشانی سے اپنا

موبائل نکالنے لگے

اس کا فون بند ہے وہ فون نہیں اٹھائے گا انکل رہنے

۔ دیں۔ اسے اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے دیں

بیٹا اس کے سارے دوست اس محفل میں موجود ہیں

موحد۔ ریحان اور وہاج بھی تو یہاں ہے تو وہ کون سے

دوست کے ساتھ ہے اس وقت۔۔ انہیں اپنے بیٹے کی

لاپرواہی پر بہت افسوس ہوا تھا

آج کل اس کا ایک اور دوست بھی ہے انکل ہارون اس کا

بیسٹ فرینڈ ہے اس کا۔ آج کل وہ زیادہ وقت اسی کے ساتھ

گزارتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اتنا زیادہ وقت گزارتا ہے کہ

۔ اسے کسی اور کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی

لیکن انکل میرے خیال میں ایسے دوستوں سے نہ ہاشم کو

دور ہی رہنا چاہیے کیونکہ جن کی کوئی اوقات نہ ہو وہ اپنی

اوقات بنانے کے لئے نہ ہاشم جیسے لوگوں کو ہی اپنا نشانہ

۔ بناتے ہیں

دوستی کے نام پر ایسا چہرہ دکھاتے ہیں کہ انسان یقین ہی نہیں

کر پاتا۔ دوستی پر سے بھروسہ ہی اٹھ جاتا ہے۔ کل تک ہاشم

۔ کابیٹ فرینڈ موحد تھا

لیکن آجکل ہارون ہے اور جب تک ہارون اپنی مرضی کے

مطابق فائدہ نہ اٹھالے تب تک اس کابیٹ فرینڈ ہی رہے گا

۔ بائے بابا میں آرام کرنے جا رہی ہوں

ہاشم کا انتظار کرتے کرتے میرے پیروں میں درد ہو گیا ہے

3 گھنٹے بے وجہ سڑک پر کھڑے رہنا آسان تھوڑی نہ ہوتا

ہے۔ ہاشم نے کہا تھا میری یہ برتھڈے بہت یادگار ہوگی

ہاشم نے سچ میں میری یہ برتھڈے بہت یادگار بنا دی ہے وہ

تلخ انداز میں مسکراتے وہاں سے جا چکی تھی جبکہ سلطان

صاحب کتنی دیر کچھ نہ کہہ سکے

○○○○○○○○

اس کی واپسی رات گئے ہوئی تھی

۔ لیکن بابا کو اپنے انتظار میں بیٹھا دیکھ وہ سیدھا انہی کے پاس

۔ آیا تھا

باباجان آپ ابھی تک سوئے نہیں مجھے تو لگا تھا کہ اب تک

آپ آدھی نیند بھی پوری کر چکے ہوں گے کیا ہوا کہیں

۔ میری ماں کی یاد تو نہیں آرہی وہ ان کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا

کہاں تھے تم۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگے

کہیں نہیں بس دوست کے ساتھ ایک بہت خوبصورت جگہ

پر گیا تھا اسی شہر میں اتنے سالوں سے رہتے ہوئے میں نے

آج تک کبھی اس پہاڑی کا رخ نہیں کیا میرا تو دل نہیں کر رہا

تھا واپس آنے کا میں آپ کو لے کر چلوں گا کسی دن جب

۔ بھی آپ فری ہوں

آج جیسا کہ برتھ ڈے تھا۔ کیا گفٹ دیا تم نے اسے۔۔۔ وہ اس

سے سوال کرنے لگے

میں تو بھول ہی گیا صبح اسے کوئی نہ کوئی گفٹ دلا دوں گا وہ

۔ بات ختم کرنے والے انداز میں بولا

تمہیں پتا ہے ہاشم وہ تین گھنٹے تک اکیلی سڑک پر کھڑی ہو کر

تمہارا انتظار کرتی رہی کیونکہ تم نے اسے ڈنر پر لے جانے کا

وعدہ کیا تھا۔ بابا نے احساس دلانا چاہا

کیا تین گھنٹے اس کا دماغ خراب ہو گیا تھا کیا مجھے کال کر لیتی تو

میں خود سے بتا دیتا کہ میں نہیں آ رہا عجیب پاگل لڑکی ہے

۔ اسے سچ میں حیرانگی ہوئی تھی

اس نے تمہیں فون کرنے کی بہت کوشش کی ہے لیکن

تمہارا فون بند تھا۔ اور یہ بات اہمیت بھی نہیں رکھتی اہمیت

یہ بات رکھتی ہے کہ تم نے اس سے وعدہ کیا اور تم نے اپنا

وعدہ نبھایا نہیں صرف اس لئے کیونکہ تم اپنے کسی دوست

۔ کے ساتھ تھے

میں یہ نہیں کہتا کہ دوستوں کے ساتھ جانا غلط ہے لیکن

سب سے پہلے اپنا وعدہ پورا کرو نئے دوستوں کے لیے

پرانے دوستوں کو چھوڑا نہیں جاتا اور نہ ہی انہیں نظر انداز

۔۔۔۔۔ کیا جاتا ہے اور یہ صرف دوست نہیں ہے

جی ہاں دوست نہیں ہے بابا وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا

جیہا کچھ بھی نہیں ہے وہ بے کار میں مجھ سے امید لگا کر بیٹھی

- ہے

آپ کو پتہ ہے وہ بے وقوف لڑکی کہتی ہے کہ اسے مجھ سے

- محبت ہے اور میں اس میں بالکل بھی انٹرسٹڈ نہیں ہوں

انٹرسٹڈ لینے کی کوشش کرو ہا شتم جیہا بہت اچھی لڑکی ہے

- اور میں تمہارے اور اس کے فیوچر کے بارے میں سوچ رہا

ہوں مبین میرا بہت اچھا دوست ہے اور میں اس دوستی کو

۔ رشتہ داری میں بدلنا چاہتا ہوں

نوبا با جان نہیں میں نے کبھی اسے اس نظر سے نہیں دیکھا

۔۔ اور نہ ہی کبھی دیکھنا چاہتا ہوں میری پسند جیا نہیں ہے

ہاشم کیا تمہاری نظر میں میری پسند کوئی اہمیت نہیں رکھتی تم

جیا کو لے کر تھوڑے سیریس ہو اس کے اور اپنے بارے

میں سوچو تب ہی تو تمہیں وہ اس معاملے میں اچھی لگے گی

دیکھو ہاشم تم سیاست میں قدم رکھنے والے ہو اور سیاست

میں قدم رکھنے سے پہلے ہمیں ایسے لوگوں کے ساتھ اپنا

تعلق مضبوط کرنا پڑتا ہے جن لوگوں کے اس فیلڈ میں قدم

مضبوط ہو

میں تمہیں ایک بہت کامیاب پولیٹیشن کے روپ میں

دیکھنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں تم سیاست کا سب سے چمکتا

ہو استارہ بنو اور ایسا تب ہی ممکن ہے جب تم مبین جیسے

۔ لوگوں سے اپنا تعلق مضبوط کرو گے

بابا آپ کی خواہش مجھے سیاست میں دیکھنا ہے مجھے سیاست

میں کامیابی کیلئے ایسے کام کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں

پڑے گی جن کے لیے میرا دل راضی نہیں ہے آپ بالکل

بے فکر ہو جائیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر میں آپ کو کسی

۔ طرح کی شکایت کا موقع نہیں دوں گا

لیکن مجھے ایسا کوئی بھی کام کرنے پر مجبور نہ کریں جس کے

۔ لیے میرا دل راضی نہیں

میں کافی تھک گیا ہوں آرام کرنا چاہتا ہوں آپ سے صبح

ملاقات ہوگی وہاں نہیں دیکھتے ہوئے بولا تو سلطان صاحب

۔ مسکرا دیئے

ان کے لئے ان کے بیٹے کی خوشی بہت اہمیت رکھتی تھی

لیکن جیسا کہ کسی طرح کی کوئی کمی نہیں تھی اور پھر جیسا کہ

باپ اس کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا اس لئے

انہوں نے دوبارہ ہاشم کو اس بارے میں سوچنے پر ضرور

۔ مجبور کرنا تھا

لیکن وہ اس معاملے میں ہاشم کا خوشگوار موڈ بھی خراب نہیں

کرنا چاہتے تھے

ہیلو پرٹی گرل کیا آپ میرے ہاتھ سے یہ خوبصورت

۔ گلاب لینا پسند کریں گے

جیانی جیسے ہی یونیورسٹی میں قدم رکھا اسے سامنے سے

ہاشم آتا نظر آیا تھا وہ ناراض تھی اس سے لیکن پھر بھی اس

کے اتنے پیارے انداز پر سب کچھ بھلا کر اس کے ہاتھ سے

۔ وہ گلاب لے چکی تھی

سوری تمہارا برتھ ڈے نہیں مناسکا تمہارے ساتھ لیکن یہ

۔ ڈنر مجھ پر ادھار رہا

خوش رہو۔ وہ پیار سے کہتے ہوئے ہارون کے ساتھ جا چکا تھا

جب کہ وہ کتنی ہی دیر اس کی خوشبوؤں کے حصار میں اسے

۔ جاتے ہوئے دیکھتی رہی

واؤ ہاشم نے تمہیں پھول دیا کیا اس نے تمہیں آئی لو یو بولا

تھا اسماء اس کے پاس آکر کہنے لگی

اور نہیں تو کیا وہ گلاب کو چومتے ہوئے بولی جب اس کا

۔ دھیان سامنے سے آتی عروب کی طرف گیا تھا

دیکھو وہ لڑکی جس نے اس دن تمہارے سے بد تمیزی کی

تھی آسمانے اسے یاد دلایا نہیں دیکھتے ہی عروب نے فوراً اپنا

رستہ بدلہ اور تقریباً بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی اس

۔ کے بھاگنے پر جیا کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

چھوڑو جانے دو بچی ہے۔ اسے اگنور کر کے وہ اسماء کے ساتھ

۔ کیٹین کی طرف چلی گئی تھی

○○○○○○

سرنے اسے پر نسیل آفس میں کیوں بلایا تھا وہ بہت پریشان

تھی سوچ سوچ کر اس کا حال خراب ہو رہا تھا پتا نہیں وہ اسے

۔ کیا کہنے والے تھے

۔ اس نے سوچتے ہوئے دروازے پر دستک دی تھی

آئیں عروب میں آپ کا انتظار کر رہا تھا یہاں

بیٹھیں۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے بیٹھنے کی آفر کی

تھی اور ان کے حکم پر وہ فوراً ہی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی

عروب ماشاء اللہ سے بہت اچھے طریقے سے کام کر رہی ہیں

لیکن پھر بھی آپ کو بہت کچھ کور کرنا پڑے گا اسی لئے میں

نے سوچا کہ یہ کچھ لائک اسٹوڈنٹس کے نوٹس ہیں آپ ان

سے کافی ہیلپ لے سکتی ہیں۔

میں نے دیکھا ہے آپ ماشاء اللہ سے ٹوپر رہی ہیں اور میں
آپ سے بہت اچھی امید رکھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ آپ
ہماری یونیورسٹی کا نام روشن کریں گی۔ وہ بول رہے تھے
جب کمرے میں کوئی داخل ہوا
یس سر آپ نے مجھے بلا یا وہ آفس میں داخل ہوتے سامنے
۔ بیٹھ کے پرنسپل سے پوچھنے لگا تھا

لیکن جیسے ہی دھیان ان کے سامنے رکھی کر سی پر گیا جیسے

نظر پلٹنا بھول گئی۔ سفید رنگ کے سادہ سے جوڑے میں

بیٹھی وہی خرگوشنی تھیں جو انہیں اس دن ملی تھی لیکن اس

دفعہ اس کے چہرے پر ایک ایسا جال بچھا تھا جس پر ہاشم کو اپنا

آپ قید ہوتا محسوس ہوا

جی ہاشم میں نے آپ کو بلایا تھا وہ اصل میں مجھے آپ کو بتانا

تھا کہ آپ کے بابا نے ابھی تک چیک نہیں بھجوا یا یونیورسٹی

۔ میں اور آج تین تاریخ ہو چکی ہے

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے جب کہ وہ سارے نوٹس

اکٹھے کرتی وہاں سے بھاگنے کی تیاریاں کر رہی تھی اسے کیا

پتا تھا کہ آج کا دن اتنا اچھا ہونے والا ہے

اب تو بھائی کو جلانے کے لیے ایک اور بات مل گئی تھی کہ وہ

اتنی لائق ہے کہ پرنسپل سراسر اس کے ٹاپ کرنے کی امید

۔ رکھے ہوئے ہیں

خوشی کے مارے وہ اپنی مسکراہٹ چھپا ہی نہیں پار ہی تھی

جب کہ اس کے دونوں گالوں پر نمایاں ہوتے ڈمپل میں

۔ ہاشم کا دل ڈوبنے لگا

سر میں جاؤں اس کی چہکتی ہوئی آواز پر جیسے وہ ہوش میں آیا

۔ تھا

جی جی بیٹا آپ جائیں اور میری باتوں کو یاد رکھیے گا بہت امید

ہے مجھے آپ سے۔ وہ مسکراتے ہوئے بول کر ہاشم کی

طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ سارے نوٹس اکٹھے کر کے

۔ خوشی سے باہر نکل چکی تھی

اور اس کے جاتے ہی ہاشم کو ایسا محسوس ہوا جیسے روشنیاں

۔ ختم ہو چکی ہوں۔ جیسے ہر طرف اندھیرا چھا گیا ہوں

ہاشم میں آپ سے بات کر رہا ہوں آپ نے کوئی جواب

نہیں دیا۔ سر اس کی نگاہیں دروازے کی طرف دیکھ کر پھر

۔ سے کہنے لگے

جی سر میں ابھی بابا کو میسج کرتا ہوں اس نے جلدی سے اپنا

۔ فون نکالتے ہوئے میسج بھیج دیا تھا

سر بابا کا مینیجر لیٹ ہے بابا نے چیک اس کے حوالے کیا تھا وہ

دو تین دن کی چھٹی پر ہیں اس لیے آپ کا چیک نہیں پہنچا بابا

- کہہ رہے ہیں دو بجے تک آجائے گا

وہ انہیں جواب دیتا تیزی سے باہر نکل چکا تھا۔ لیکن اب

وہاں کوئی نہیں تھا اس کی معصوم خرگوشی کہیں غائب ہو

- چکی تھی

○○○○○○○○

وہ گھر واپس آیا تو اس کے دل و دماغ پر جیسے اسی لڑکی نے اپنا

بسیرا کر لیا تھا وہ سمجھ ہی نہیں پارہا تھا کہ آخر اس کی ساری

سوچیں اس لڑکی کی طرف کیوں جارہی ہیں اس نے تو آج

تک کبھی کسی لڑکی کے بارے میں ایسا نہیں سوچا تھا

کیونکہ یہ تو لڑکیوں کا کام تھا اس کے بارے میں سوچنا اسے

اپنے دل کی دھڑکنوں میں بسا کر اس کے نام لے کر آہیں

بھرنایہ سب کچھ اس نے تو کبھی بھی نہیں کیا تھا وہ تو بس

لڑکیوں کے دلوں پر راج کرتا تھا

لیکن یہاں تو سب کچھ الٹا ہی ہو رہا تھا جب سے اس لڑکی کو

دیکھا تھا تب سے ہی اس کا بے چینی سے برا حال ہو رہا تھا یہ

نہیں تھا اس نے اسے پہلی دفعہ دیکھا ہے وہ پہلے بھی اسے

دیکھ چکا تھا اس سے مل چکا تھا اس سے باتیں کر چکا تھا لیکن

اسے کیا ہوا تھا

وہ کیوں اس لڑکی کی طرف اس حد تک متوجہ ہو گیا تھا کہ

اس کے دل و دماغ میں اس لڑکی کے علاوہ کچھ آہی نہیں رہا

۔ تھا

یا اللہ کون تھی وہ لڑکی میں کیوں بار بار اس کے بارے میں

سوچ رہا ہوں ایک عام سی لڑکی تھی بلکہ عام سے بھی عام

کوئی اتنی خوبصورت نہیں تھی کہ اس کے بارے میں سوچا

۔ جاسکے

مجھے اپنے ذہن کو پر سکون کرنا ہو گا مجھے اس لڑکی کو اپنے

۔ دماغ سے نکالنا ہو گا

ایسا کرتا ہوں تھوڑی دیر کے لئے کلب چلا جاتا ہوں وہی

میرے لیے بہتر ہو گا وہ سوچتے ہوئے گاڑی کی چابی اٹھاتا

۔ کمرے سے باہر نکل گیا تھا

وہ ہاشم سلطان تھا وہ اپنے ذہن پر کسی لڑکی کو سوار کر کے بے

چین نہیں رہ سکتا تھا یہ اس کے اصولوں کے خلاف تھا